52 پروگرام نمبر

Excellent! Sept 3 1985

حسد ایک ایسی خطرناک بیماری ہے جو اچھے بھلے انسان کو ذہنی مریض بنا دیتی ہے۔ انسان اُٹھتے بیٹھتے چنگاری کی طرح سُلگتا رہتا ہے۔
حاسدانہ خیالات اُسے کبھی پل چین نہیں لینے دیتے۔ وہ ہر وقت اپنی سوچوں میں غرق رہتا ہے کہ کس طرح اپنی حسد کی تکمیل کرے۔
جس طرح چور، چوری کرنے کے بعد، قاتل، قتل کرنے کے بعد، جھوٹا، جھوٹ بولنے کے بعد اپنے جرم کو تسلیم نہیں کرتا اُسی طرح حاسد بھی کبھی تسلیم نہیں کرتا کہ وہ حسد کرنے والا ہے۔ بلکہ وہ ہمیشہ اپنی حسد کو چھپانے کی کوشش کرتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ حاسد ہے۔
حسد ایک ایسا گناہ ہے جو اپنے ساتھ بہت سارے گناہوں کو جنم دیتا ہے یعنی حسد سے غصہ، غصے سے نفرت اور نفرت سے دشمنی پیدا ہوتی ہے۔
یہ حسد ہی ہے جس نے نہ جانے کتنے ہی پُرسکون اور ہنستے مسکراتے گھروں کو اجاڑ کر رکھ دیا اور یہ حسد ہی ہے جس نے معصوم، بے گناہ اور پاکیزہ رشتوں کو حسد کی صلیب پر چڑھا دیا۔ لیکن تاریخ شاہد ہے کہ حسد کو آج تک عروج حاصل نہیں ہوا۔ حسد جب بھی گری زوال ہی میں گری۔ کیونکہ حسد کی آنکھ نہ تو کسی کو عروج پر دیکھ سکتی ہے اور نہ ہی خود عروج پر قائم رہ سکتی ہے۔ اسکی واضح مثال ساؤل کی حاسدانہ شخصیت ہے۔ کس طرح داؤد کے حق میں کہے گئے صرف ایک جملے نے اُس کے تن بدن میں حسد کی آگ لگا دی۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ فلستیوں کو شکست دینے کے بعد فوج کی جنگ سے واپسی پر عورتیں فتح کا جلوس نکال کر گا رہی تھیں کہ "ساؤل نے تو ہزاروں کو پر داؤد نے لاکھوں کو مارا" ساؤل کو یوں محسوس ہوا کہ میں رد کیا ہوا بادشاہ ہوں اور بے شک وہ گمان کرنے لگا کہ داؤد عروج پر ہے "سو اُس دن سے آگے کو ساؤل، داؤد کو بدگمانی سے دیکھنے لگا"۔ داؤد، ساؤل کے سامنے انکساری سے رہتا تھا۔ لیکن اُسکی بڑھتی ہوئی مقبولیت نے ساؤل کے حسد کے شعلے کو ہوا دی۔
اُس نے داؤد کو بار بار قتل کرنے کی کوشش کی دو بار اپنے ہاتھ سے اور ایک بار درباریوں کو اُسے قتل کرنے پر اُکسایا۔ بائبل مقدس میں پہلا سموئیل 18 باب اُسکی ۱۰ سے ۱۱ آیت میں لکھا ہے "اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ خدا کی طرف سے بُری روح ساؤل پر زور سے نازل ہوئی اور وہ گھر کے اندر نبوت کرنے لگا اور داؤد روز کی طرح اپنے ہاتھ سے بجا رہا تھا

اور ساؤل اپنے ہاتھ میں اپنا بھالا لئے تھا۔ تب ساؤل نے بھالا چلایا کیونکہ اُس نے کہا کہ میں داؤد کو دیوار کے ساتھ چھید دوں گا اور داؤد اُس کے سامنے سے دوبار ہٹ گیا۔" پھر ساؤل نے داؤد کو پھنسانے کے ارادے سے اپنی بیٹی میکل شادی میں دینے کا وعدہ کیا۔ بشرطیکہ وہ فلستی آدمیوں کی ایک سو کھلڑیاں بطور حق مہر ادا کرے۔ اِس مشکل زمانے کے دوران ساؤل کے بیٹے یونتن نے داؤد کیلئے مستقل دوستی کا اظہار کیا اور آخر کار جب وہ پوری طرح قائل ہوگیا کہ اُس کے باپ کا پکا ارادہ ہے کہ داؤد کو مار ڈالے تو اُس نے بڑی فیاضی سے اُس کے بھاگ جانے میں مدد کی۔

داؤد، ساؤل کا نشانہ بن کر قانون کی حمایت سے کئی سال تک محروم رہا۔ اور اُن لوگوں کے پکڑوانے کی کوششوں کی وجہ سے جن کی مدد اُس نے پہلے کی تھی وہ کہیں بھی محفوظ نہیں رہ سکا۔ ساؤل کے دربار سے بھاگنے کے بعد داؤد نوب میں آیا۔ جہاں معلوم ہوتا ہے کہ خیمۂ اجتماع واقع تھا اور کاہنوں نے اُسے کھانے کیلئے نذر کی روٹیاں دیں اور اُسے جولیت کی تلوار سے مسلح کیا۔ بائبل مقدس میں پہلا سموئیل ۲۱ باب اُسکی ۸ سے ۹ آیت تک لکھا ہے۔ "پھر داؤد نے اخیملک سے پوچھا کیا یہاں تیرے پاس کوئی نیزہ یا تلوار نہیں کیونکہ میں اپنی تلوار اور اپنے ہتھیار اپنے ساتھ نہیں لایا۔ کیونکہ بادشاہ کے کام کی جلدی تھی۔ اُس کاہن نے کہا کہ فلستی جولیت کی تلوار جسے تو نے ایلاہ کی وادی میں قتل کیا کپڑے میں لپٹی ہوئی افود کے پیچھے رکھی ہے اگر تو اُسے لینا چاہتا ہے تو لے۔ اُس کے سوا یہاں کوئی اور نہیں ہے۔ داؤد نے کہا ویسی تو کوئی ہے ہی نہیں۔ وہی مجھے دے۔"

داؤد کا فرار ایک فلستی شہر جات تک رہا۔ جہاں پہلے اُسکا پرانا دشمن جولیت رہتا تھا مگر وہ وہاں بھی محفوظ نہ تھا۔ کیونکہ فلستیوں نے بہت جلد اُسے شناخت کر لیا۔ پھر داؤد مغربی یہوداہ میں عدلام کے غار میں جا چھپا۔ اور جلد ہی اُس کے پاس بیچاروں کی ایک جماعت جمع ہوگئی۔ چنانچہ وہ قانون کی حمایت سے محروم ایک گروہ کا سردار بن گیا۔

داؤد نے اپنے عمر رسیدہ والدین کو بیرون پار مواب کے ملک میں چھوڑا تاکہ وہ وہاں محفوظ رہ سکیں۔ پھر وہ خود غیر آباد پہاڑی علاقے کی طرف لوٹا جو بحیرۂ مردار کے مغربی کنارے پر تھا۔ ساؤل ایک پناہ گاہ سے دوسری پناہ گاہ تک اُسکا پیچھا کرتا رہا۔ ساؤل دوبار داؤد کی گرفت میں آیا مگر اُس نے فیاض دل سے اُسکی جان بخشش دی۔ کیونکہ اُس نے خدا کے ممسوح پر ہاتھ اٹھانا مناسب نہ سمجھا حالانکہ الٰہی چناؤ

اور مسیح ہونے کے باعث داؤد خود بادشاہ تھا وہ پہلے ارادے سے الٰہی مقرر شدہ
وقت کے انتظار میں رہا ۔ اِس عرصے کے دوران کسی وقت داؤد اور یونتن
کی آخری اور رقت انگیز ملاقات ہوئی ۔ حالات کے اعتبار سے وہ ایک دوسرے
کے قدرتی رقیب بنتے مگر کسی بھی قسم کی کوئی رقابت اِن دو بہادروں کی دوستی
کیلئے خطرہ نہ بن سکی ۔ بائبل مقدس میں پہلا سیموئیل 23 باب اُسکی 16 سے 18 آئیت
تک لکھا ہے وہ اور ساؤل کا بیٹا یونتن اٹھکر داؤد کے پاس بن میں گیا اور خدا میں
اُسکا ہاتھ مضبوط کیا ۔ اُس نے اُس سے کہا تو مت ڈر کیونکہ تو میرے باپ ساؤل کے ہاتھ
میں نہیں پڑے گا اور تو اسرائیل کا بادشاہ ہوگا اور میں تجھ سے دوسرے درجہ پر
ہوں گا ۔ یہ میرے باپ ساؤل کو بھی معلوم ہے اور اُن دونوں نے خداوند کے آگے عہدوپیمان
کیا اور داؤد بن میں ٹھہرا رہا اور یونتن اپنے گھر کو گیا ۔"

داؤد ایک بار پھر فلستیوں کے پاس گیا ۔ اُن کے بادشاہ اکیس نے شفقانہ طور پر
اُسکا استقبال کیا مگر فلستی سرداروں نے اُس پر شک کیا ۔ اُن کی حسد نے جو
ساؤل کے ساتھ آخری جنگ میں پیدا ہوئی داؤد کو اُس شک و شبے سے بچا لیا جب
اکیس نے خواہش ظاہر کی کہ داؤد اُس لڑائی میں شریک ہو جو اُس کے ہموطنوں
کے خلاف ہونے والی تھی ۔ آخرکار جلبوعہ میں ساؤل کی شکست اور موت نے
داؤد کیلئے تخت نشینی کی راہ کھول دی ۔

داؤد کا ایک معمولی چرواہے سے تخت نشینی تک کا سفر انتھک محنت
سچی لگن ۔ ایمانداری اور الٰہی وفاداری سے بھرپور تھا ۔ اُس نے اِس بامقصد
سفر کی کسی رکاوٹ کو رکاوٹ نہ سمجھا بلکہ خداوند پر بھروسہ کرکے عروج
کی منزل کو پا لیا ۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ خدا میری پناہ ، میری طاقت اور
میرا زور ہے ۔ وہی میرے دشمنوں کو مجھ سے دور کرے گا ۔ وہی میرے مخالفوں
کا گھیرا توڑ کے میرے دل کو تھام کرے گا ۔

S.NO 148, DUR 0.12,311 - گیت # خدا پناہ ہے میری

ابھی آپ نے اس پروگرام میں ساؤل کے حاسدانہ رویے کے بارے
میں سنا کہ کس طرح وہ حسد کی آگ میں جل کر خدا کے پیارے بندے
داؤد کو قتل کرنے کے منصوبے بناتا رہا۔ لیکن اس کے برعکس داؤد نے بادشاہ
بننے کے بعد الٰہی محبت اور الٰہی خوف کا بے مثال ثبوت دیتے ہوئے ساؤل کے
ساتھ کسی قسم کا ناروا سلوک نہ کیا۔ لیکن اس کے باوجود داؤد اپنے آپکو
زوال میں گرنے سے نہ بچا سکا۔ ہمارا اگلا پروگرام داؤد کی خامی۔ الٰہی وفاداری
اور زوال میں گرنے کے بارے میں ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ نہ صرف آپ خود یہ
پروگرام سنیں گے بلکہ اپنے دوستوں کو بھی دعوت دیں گے کہ ہمارے ساتھ
شامل ہوں جب ہم دوبارہ کلام الٰہی میں انسانی عروج و زوال پیش کریں گے۔

بہنو اور بھائیو! اپنی معلومات میں اضافہ کرنے
کیلئے اور کلام الٰہی کے گہرے مطالعے کیلئے اگر آپ ہمارے
نشر کردہ اس پروگرام کا مسودہ حاصل کرنا چاہیں تو
ہمیں لکھ کر مسودہ نمبر 52 طلب کریں۔
پروگرام کے پتے کا اعلان ہم اس پروگرام
کے آخر میں کریں گے۔

یہ مسودہ آپکو تقریباً چھ ہفتے میں مل جائیگا۔

اب اجازت دیجئے۔

خدا حافظ